اسلام میں خواتین کے حقوق مغرب میں حقوق نسواں سے کیسے مختلف ہیں؟

تعارف:-

خواتین کے حقوق کا مسئلہ آج کے دور میں عالمی سطح پر اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ مغرب خواتین کی آزادی اور مساوات کے نعرے کے ساتھ اپنے معاشرتی نظام کو ترقی یافتہ تصور کرتا ہے جبکہ اسلام ایک متوازن، فطری اور الٰہی رہنمائی پر مبنی نظام کے تحت خواتین کے حقوق دیتا ہے۔ یہ مضمون اسلامی و مغربی نظاموں میں خواتین کے حقوق کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

اسلام میں خواتین کے حقوق:-

اسلام عورت کو ماں، بیٹی، بیوی اور بہن کی حیثیت سے عزت، تحفظ، وراثت، تعلیم، نکاح، ملکیت اور رائے دہی کا حق دیتا ہے۔ اسلام قرآن و سنت کی روشنی میں خواتین کو تمام حقوق مہیا کرتا ہے۔

مغربی حقوق نسواں:-

مغرب میں حقوق نسواں کی تحریک (Feminist Movement) کا مقصد مردوں اور عورتوں کے درمیان مکمل مساوات ہے خواہ وہ فطری فرق کو نظر انداز کر دے۔

پہلو	اسلامی نظام	مغربی نظام
بنیادی حقوق قرآن مجید میں موجود ہیں	الٰہی (وحی)	انسانی تجربات، عقل
دینی نکاح ایک مقدس معاہدہ ہے اسلام میں	مقدس معاہدہ	کبھی مقدس کبھی صرف معاہدہ یا اختیاری رشتہ

آزادانہ، کسی حد کے بغیر	اجازت ہے حدود کے ساتھ ہو۔	یعنی روزگار کی اجازت بھی حدود کے ساتھ دی جاتی ہے۔
انفرادیت کو ترجیح خاندانی نظام کمزور	عورت خاندان کا مرکز	خاندانی نظام
لباس میں آزادی	حیا و پردہ لازم	اسلام کے معیار کے مطابق لباس مخصوص ہے
مساوی تقسیم (بسا اوقات خاندان سے کٹاؤ)	مرد و عورت کا مخصوص حصہ۔	وراثت میں مرد و عورت کا حصہ مختص ہے۔
آسان بے ضابطہ (No fault Divorce)	آخری حل اصول و ضوابط کے تحت	طلاق ایک اصول ہے
مساوی ذمہ داریاں (بسا اوقات بوجھ)	فطری تقسیم (مرد نگران، عورت پرورش)	ذمہ داریاں مختص ہیں۔

قرآن و حدیث سے دلائل:-

عزت و مقام:-

سورۃ الاسراء آیت 70 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے

"ہم نے اولاد آدم کو عزت بخشی"

ماں کا درجہ:-

مسند احمد میں روایت ہے حضرت محمد ﷺ نے فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"

وراثت کا حق:-

سورۃ النساء آیت 7 میں فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے

"مردوں سے بہتر اور عورتوں کے لیے تم کو میں حصہ ہے"

علم کا حق:

حدیث شریف میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ابن ماجہ سے روایت ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

بیوی کے ساتھ حسن سلوک:

ترمذی سے روایت ہے اس حدیث کا مفہوم یہ ہے۔

"تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو"

اسلامی نظام کی خوبیاں:

عورت کو عزت و حفاظت کے ساتھ حقوق و ذمہ داریاں ملتی ہیں۔

فطرت کے مطابق کردار اور ذمہ داریوں کے مطابق تقسیم کی گئی ہے۔

عورت کو جنسی شے نہیں بلکہ فرد محترم سمجھا گیا ہے۔

مغربی نظام کی خامیاں:

آزادی کے نام پر استحصال ہے۔

خاندانی نظام کمزور ہیں

عورت پر دوہرا بوجھ (گھر + معاش)

نتیجہ:

اسلام اور مغرب دونوں خواتین کے حقوق پر زور دیتے ہیں مگر دونوں کے اصول و مقاصد میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اسلام عورت کو عزت، توازن، اور مقصد زندگی دیتا ہے۔ جبکہ مغرب عورت کو مساوات کے نام پر بے راہ روی کی طرف لے جاتا ہے۔

مسلم معاشرے کو چاہیے کہ اسلامی اصولوں پر عمل کر کے خواتین
کے لیے محفوظ، باعزت اور بامقصد زندگی کا نظام قائم کرے۔